سن دو ہزار سات اور ہمارے سلسلۂ مضامین کا دوسرا حصہ

کچھ بہت سی بحثیں جو یہاں کی قومی زندگی میں چھڑی ہی رہتی ہیں ۲۰۰۷ء کو بعض تاریخی جہتوں سے ایک خاص حوالہ کے طور پر دیکھتے ہوئے کچھ زیادہ گرمجوشی سے چھڑ گئی ہیں......

۲۰۰۷ میں سراج الدولہ کی دولت کا سقوط ہوئے ڈھائی سو سال مکمل ہوئے جس کی تاریخ ۱۷۵۷ء بتائی جاتی ہے۔ برصغیر کی جنگ آزادی کو ڈیڑھ سو سال پورے ہوئے جس کی تاریخ ۱۸۵۷ء مشہور ہے۔ انگریز اقتدار سے آزادی پانے کے واقعہ پر ساٹھ سال مکمل ہوئے جو کہ ۱۹۴۷ء میں پیش آیا۔ بعض لوگ تو اسی سال کے حوالے سے تین سو سال پیچھے تک گئے جب مارچ ۱۷۰۷ء میں اورنگزیب عالمگیر کی وفات ہوئی اور جو کہ برصغیر میں مسلم اقتدار کے ایک 'تیز تر' زوال کا نقطۂ آغاز ہے۔

ان سب حوالوں کے تازہ ہوتے ہی جو موضوعات یہاں بکثرت زیر بحث آنے لگتے ہیں وہ ہیں خاص اپنی پچھلی صدی ڈیڑھ صدی کی پیشرفت اور مستقبل سے وابستہ امیدیں، امکانات اور توقعات اور پھر انہی دو چیزوں کی روشنی میں بطور قوم ہمارا لائحۂ عمل اور کیا ہونا چاہیے اور کیا نہ ہونا چاہیے پر گفتگو۔

اتفاقاً، اپنے سلسلہ مضامین ''توحید تحریک تا معاشرہ'' کا پہلا حصہ ہم کچھ ہی دیر پہلے مکمل کر آئے اور اب اس کا دوسرا حصہ شروع ہونے والا تھا جس کا موضوع ''موحد معاشرہ نہ کہ تیسری دنیا'' رکھا گیا۔ سلسلۂ مضامین کا یہ دوسرا حصہ پورے کا پورا دراصل انہی موضوعات سے بحث کرتا ہے جن کی جانب ابھی اوپر اشارہ ہوا۔

یہی وجہ ہے کہ ہم نے کتاب کے حصہ اول کے ابتدائیہ کو، جو کہ ہم اس بار اداریہ کے طور پر دینا چاہتے تھے، ایک مضمون کے طور پر دینے کا فیصلہ کیا ہے اور کتاب کے سلسلۂ دوئم کا پہلا مضمون ہی اس بار اداریہ کے طور پر دے رہے ہیں۔

ہم کوشش کریں گے کہ سلسلہ مضامین کے اس جزو دوئم کا زیادہ حصہ ہم اس سال سمیٹ لیں۔

حصۂ اول اس وقت کتابی صورت میں دستیاب ہے حصہ دوئم جو کہ حالیہ اداریہ سے شروع ہو رہا ہے کا صحیح سیاق وسباق جاننے کیلئے حصہ اول دیکھ رکھنا مناسب تر ہوگا۔

□□□□□

ہمارے کچھ اصحاب کی ایک طویل محنت کے بعد ایقاظ کا ویب سائٹ اپنی تیاری کا پہلا مرحلہ مکمل کر گیا ہے۔ دلچسپی رکھنے والے احباب سائٹ پر تشریف لے جائیں تو ان شاء اللہ مفید اشیاء پائیں گے۔

□□□□□

مطبوعات ایقاظ کی جانب سے ایک اور کتاب بھی شائع کی گئی ہے جو کہ شیخ سفر الحوالی کی کتاب کا اردو استفادہ ہے بہ عنوان 'روز غضب' زوالِ اسرائیل پر انبیاء کی بشارتیں۔ توراتی صحیفوں کی اپنی شہادت'۔ کتاب کے پھیلائے جانے میں تعاون کی درخواست ہے۔

□□□□□